بسم اللہ الرحمن الرحیم

# سجدہ تلاوت سے بچنے کے لیے آیت سجدہ چھوڑنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ دوران قراءت کسی سورت میں آیت سجدہ آجائے تو اس غرض سے آیت سجدہ کو چھوڑ دینا کہ سجدہ تلاوت لازم نہ ہو اور بقیہ سورت کی تلاوت جاری رکھنا، درست ہے یا نہیں؟ رہنمائی فرما دیں۔

## جواب

قرآن کریم کی تلاوت کے دوران آیت سجدہ آنے پر اسے چھوڑ دینا اور بقیہ سورت کی تلاوت جاری رکھنا، مکروہ تحریمی ہے، اس کراہت کی وجوہات یہ ہیں کہ آیتِ سجدہ چھوڑنا سجدے سے تکبر و ناپسندیدگی والے اعراض کے مشابہ ہے جو کفار کا طرزِ عمل ہے، نیز سجدہ تلاوت کے وجوب سے راہ فرار اختیار کرنا ہے۔

آیت سجدہ چھوڑنے کی کراہت کے متعلق "الجوھرۃ النیرۃ" میں ہے: "وأجمعوا أنه إذا ترك آية السجدة وتعدى إلى غيرها لكي لا تجب عليه السجدة أنه يكره" ترجمہ: فقہاء کا اس بات پر اجماع ہے کہ جب کوئی شخص آیتِ سجدہ چھوڑ کر اس سے اگلی آیت پڑھے، تاکہ اس پر سجدہ تلاوت واجب نہ ہو، تو اس کا ایسا کرنا، مکروہ ہے۔ (الجوہرۃ النیرۃ، جلد 1، صفحہ 283، مطبوعہ المطبعۃ الخیریۃ)

یہاں کراہت سے تحریمی مراد ہے، جیسا کہ "تنویر الابصار" کی عبارت "وکرہ ترك آية سجدة" کے متعلق "الدرالمختار" میں ہے: "و مفاده أن الكراهة تحريمية" ترجمہ: اس کا مفاد یہ ہے کہ ایسا کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ (درالمختار شرح تنویر الأبصار، صفحہ 104، مطبوعہ دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: "پوری سورت پڑھنا اور آیت سجدہ چھوڑ دینا، مکروہ تحریمی ہے۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 736، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

آیت سجدہ کو چھوڑنا سجدے سے پھرنے اور متکبرانہ اعراض کرنے کے مشابہ ہے، چنانچہ "شرح الوقایۃ" میں ہے: "(وکرہ ترك سجدة): أي ترك آية السجدة (وقراءة باقي السورة)؛ لأنه يشبه الاستنكاف" ترجمہ: آیت سجدہ کو چھوڑ کر بقیہ سورت کی تلاوت جاری رکھنا، مکروہ ہے، کیونکہ یہ سجدے سے متکبرانہ اعراض کرنے کے مشابہ ہے۔ (شرح الوقایۃ، جلد 2، صفحہ 175، مطبوعہ دار الوراق، عمان)

آیت سجدہ چھوڑنا، معبودِ حقیقی کی اطاعت و فرمانبرداری سے اعراض کرنے کے مشابہ ہے، جیسا کہ "فتح باب العنایۃ شرح النقایۃ" میں ہے: "(ویکرہ) في الصلاة وغيرها (ترك آية السجدة وحدها) لأنه يشبه الاستنكاف عن السجود، والإعراض عن طاعة

المعبود"ترجمہ: (دورانِ قراءت) اکیلی آیت سجدہ کو چھوڑنا، خواہ نماز میں ہو یا غیر نماز میں، مکروہ ہے، کیونکہ یہ سجدے سے پھرنے اور معبودِ حقیقی کی فرمانبرداری سے اعراض کے مشابہ ہے۔ (فتح باب العنایۃ شرح النقایۃ، جلد 1، صفحہ 383، مطبوعہ دار الأرقم، بیروت)

آیت سجدہ کو چھوڑنا، قرآنی آیت چھوڑنا ہے، حالانکہ اس میں سے کچھ بھی چھوڑنے کے لائق نہیں، اسی طرح (آیت سجدہ چھوڑنا) سجدہ تلاوت کے وجوب سے راہ فرار اختیار کرنا ہے، چنانچہ "المبسوط للسرخسی" میں ہے: "ویکرہ للمرء ترك آیة السجدة من سورة یقرؤها لأنه في صورة الفرار عن السجدة ولیس ذلك من أخلاق المؤمنین ولأنه في صورة هجر آیة السجدة ولیس شيء من القرآن مهجورا" ترجمہ: کسی بھی شخص کے لیے آیت سجدہ والی سورت کی قراءت کے دوران آیت سجدہ کو چھوڑ دینا، مکروہ ہے، کیونکہ یہ سجدہ تلاوت کے وجوب سے راہ فرار اختیار کرنا ہے اور مسلمانوں کی شان کے لائق نہیں، یہ اس لیے (بھی مکروہ ہے) کہ آیت سجدہ چھوڑنے کی صورت قرآنی آیت چھوڑنے کے مترادف ہے، حالانکہ قرآن کریم میں سے کچھ بھی چھوڑنے کے لائق نہیں۔ (المبسوط للسرخسی، جلد 2، صفحہ 3، مطبوعہ دار المعرفۃ، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9739

تاریخ اجراء: 01 شعبان المعظم 1447ھ / 21 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net